فتوئی کا نام نہیں دیا گیا سوائے ایک مقام کے"

ڈاکٹر اوج نے "خواجہ غلام فرید کے مذہبی افکار" کو 12 ابواب میں تقسیم کیا ہے، جو اس طرح ہیں:

"باب 1: توحید، اقسام توحید، اسماء و صفات۔ باب 2: تجرد و امثال۔ باب 3: تقرب الی اللہ اور وسائط۔ باب 4: مذہب سابقہ اور ان کے اثر و آثار۔ باب 5: الصلوۃ (نماز)۔ باب 6: علامات و آثار اسلاف مسلمین۔ باب 7: مذہبیات و عقائد۔ باب 8: مسائل فقہ۔ باب 9: فضائل و خوارق اولیاء۔ باب 10: روح اور تناسخ و بروز۔ باب 11: سماع (قوالی)۔ باب 12: متفرق مسائل۔

ڈاکٹر اوج نے زیر نظر کتاب کو اپنے جواں سال مرحوم بیٹے محمد ریحان کے نام منسوب کیا۔ تیس سال قبل ریحان کی وفات ہر صاحب اولاد کے لیے بڑا صدمہ تھی۔

کتاب طباعت کی جملہ خصوصیات سے مزین ہے۔ مجلس التفسیر جامعہ کراچی سے مبلغ 300 روپے کے عوض حاصل کی جاسکتی ہے۔

آخر میں کتاب کے سرسری مطالعہ کے بعد کہہ سکتا ہوں کہ مصنف نے اپنی محنت، صلاحیت و لیاقت سے خواجہ فرید کے افکار کو پیش کیا ہے، اس پر وہ یقیناً اہل علم کی جانب سے داد و تحسین کے مستحق ہیں۔

پروفیسر محمد شکیل صدیقی

تبصرہ کتب

تعبیرات

چوہدری عبدالحمید

استاف آفیسر ٹو چیف جسٹس آف پاکستان، ۲۶ جولائی ۲۰۱۳ء

محترم پروفیسر صاحب، السلام علیکم!

آپ کی کتاب "تعبیرات" محترم چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس افتخار محمد چوہدری صاحب کو موصول ہو چکی ہے۔ جس کیلئے وہ آپ کے تہہ دل سے مشکور ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوش کو قبولیت و ثمرات سے بہرہ ور فرمائے اور اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں کیلئے رہنمائی کا ذریعہ بنائے اور ان کیلئے دین فہمی میں معاون و مددگار ہو۔

اس موقع پر جناب چیف جسٹس صاحب آپ کیلئے نیک خواہشات اور تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔

آپ کا خیر اندیش

(چوہدری عبدالحمید)

جسٹس (ریٹائرڈ) جاوید اقبال

۴ راگست ۲۰۱۳ء

محترمی ومکرمی جناب پروفیسر محمد شکیل اوج صاحب

السلام علیکم۔

آپ کی ارسال کردہ تصنیف تعبیرات موصول ہوگئی۔میری طرف سے بہت بہت شکریہ قبول فرمائیے۔ میں انشاء اللہ اسے شوق سے پڑھوں گا اور استفادہ کروں گا۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ "اجتہاد اور اس کے ارتقاء" کے موضوع پر کوئی کتاب لکھیں۔ علامہ اقبال "اجتہاد" کو "اصول حرکت" قرار دیتے ہیں۔ پاکستان کا وجود میں آنا بھی اجتہادی فکر کا نتیجہ ہے۔امید ہے آپ بخیرت ہوں گے۔

خیر اندیش

(جاوید اقبال)

تعبیرات

خورشید ندیم

روزنامہ دنیا، جمعرات ۸ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ، ۱۲ دسمبر ۲۰۱۳ء

ڈاکٹر محمد شکیل اوج کی نئی تصنیف "تعبیرات" میرے سامنے ہے۔ فکر تازہ کے اس مظہر کیلئے شاید اس سے موزوں عنوان، کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا تھا۔ اسلاف سے منسوب علم وحکمت کی وہ عظیم الشان روایت جو ہم سب کیلئے باعث صد افتخار ہے، اگر ایک لفظ میں بیان کی جائے تو وہ "تعبیر" ہے۔ دوسرے لفظوں میں نصوص پر غور وفکر، اُن کی تفہیم اور پھر استنباط احکام۔ ہم اسے تفسیر، علم حدیث اور فقہ کے زیر عنوان بیان کرتے ہیں۔

ختم نبوت کے اعلان سے واضح تھا کہ اُس الہام کا باب اب بند ہوا جس پر ابن آدم کی ہدایت منحصر ہے۔ دین مکمل ہوا اور اللہ کے آخری رسول محمد ﷺ نے ایک لاکھ سے زائد افراد کے اجتماع سے اس کی گواہی لی۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد، دین میں کسی کی یہ حیثیت نہیں کہ اس کا فرمایا شریعت اور ہدایت قرار پائے۔ تاہم تفقہ فی الدین کا دروازہ کھلا ہے اور قیامت تک کھلا رہے گا۔ ہم قرآن مجید پر غور کریں گے۔ آپ ﷺ کے ارشادات وافعال کو سمجھیں گے اور پھر اپنا نتیجہ فکر بیان کر دیں گے۔ اسلاف نے بھی یہی کیا۔ آیات سے مفہوم اخذ کیا اور اس باب میں اختلاف بھی کیا۔ اہل تفسیر نے ایک آیت کے معانی بیان کرتے ہوئے بہت سے اقوال جمع کر دیے، جو متضاد بھی ہیں۔ حدیث کے باب میں بھی روایت ودرایت کے تحت ایک سے زیادہ آراء بیان ہوئیں یہی معاملہ فقہ کا ہے۔ بہت سے فقہی مسالک کی موجودگی شاہد ہے کہ اخذ واستنباط میں اختلاف ہوا۔ یہ ساری روایت اس کے سوا کچھ نہیں کہ نصوص کی انسانی تعبیر ہے۔ اس تعبیر پر نص کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔ بایں ہمہ یہ کہنا کہ تعبیر کا باب بند ہوگیا، سابقہ تعبیر کو وحی